



بلوچستان صوبائی اسمبلی



مُہاہلات
سہ شنبہ - ۵ فروری ۱۹۷۲ء

صفحہ	مُہنڈر جات	نمبر شمارہ
۱	تلخوت کام پاک و نزاجت	۱
۲	نشان زدہ سوالات اور انسکے جوابات تحاریکت المطالع	۲
۳	د) رفیادی کی وجہ سے عوام کو امداد (مس فضیدہ عالیہ نی) دیاں یونیورسٹیں سے قبیل شاخ بخ نکالنے کی اڑات (میر شاہزاد خان شہبیانی) و) نہ کچن کے عوام کے ساتھ محسوس اسلامادش لیڈیا دیاں (محمد خان چجزی)	۳
۴	ر) نہ پیلپز پارٹی پسی کے صندوق تقتل کی دھمکی اعلانات ازاں متعینہ اسمبلی	۴
۵	ق) اعدال القبض طکار بلوجتان صوبائی اسمبلی پر غور	۵
۶	بلوجتان سروں سرپریزوں نے بل مصدرہ ۱۹۷۲ء	۶

فہرست ممبران جنہوں نے آج کے اجلاس میں سرکر کی

- ۱۔ سردار محمد خان بارونی اسپیکر
- ۲۔ مولوی سید محمد شمس الدین ذمہ دار اسپیکر
- ۳۔ جام آمیر غلام قادر خان وزیر اعلیٰ
- ۴۔ مولوی محمد حسن شاہ وزیر صحت
- ۵۔ میر سعیف علی خان مجھی وزیر تعلیم
- ۶۔ مولوی صالح محمد وزیر اوقاف و منصوبہ شہری
- ۷۔ سردار عزیز بخش خان رئیسیانی
- ۸۔ میان سبیط اللہ خان پراچہ
- ۹۔ میر شاہزاد خان شاہزادی
- ۱۰۔ سردار محمد انور جان کیمتران
- ۱۱۔ میر احمد ناز خان بھٹی
- ۱۲۔ مس قصیلہ عالیانی
- ۱۳۔ آغا عبد الکریم خان

پہلی بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اتوال اجلاس

سہ شنبہ ۵ فروری ۱۹۴۳ء کو

اسمبلی چمپیز نر کوتھ میں سائل ہے دس بجے صبح

نیز صداقت

سردار محمد خاں باروزی اپنکر

منعقد ہوا

تلاوت کلام آپاک و ترجمہ

از قاری سید انعام احمد کاظمی فطیب

ام عوکر بن اللہ مذکور الشفیط - لیسم اللہ عزیز الحکیم
و عز اللہ الذین ابْنَوْا مِنْكُمْ وَعَمَلُوا الصَّالِحَاتِ لَا يَتَخَلَّفُونَ فِي الْأَرْضِ - حکما
اُستَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ - وَمَنْ كَفَرَ فَلَمْ يَنْهَمْ الَّذِي أَسْتَضْعَفْتُمْ هُمْ وَلَيَدْعُوكُمْ
مِنْ بَعْدِ مَوْفِهِمْ أَمْنًا إِعْبُدُ وَنَوْقِي لَا يُشْرِكُونَ بِنِي شَيْاءً وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكُمُ الظَّفَّارُونَ
وَالْقَبْيُ الْمُصْلُوَةُ وَالْمَالُ اللَّهُ كُوَّةُ وَأَطْبِعُو الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ صَدَقَ اللَّهُ الْعَظِيمُ

یہ آیات کے بعد تلاوت کی گئی ہیں۔ اکٹھا پہنچ پارہ کتے تیر جوین رکون کی ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:-
تمہمہ میں پہاڑ میں آتا ہوں انشہ کا شیطان مردوں کے شرست۔ شروع انشہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت فرم والی ہے
تم میں سے ہو گل ایمان لا یں۔ اور نیک عمل کریں۔ اُن سے اشہ وحدہ کرتا ہے کہ انہیں میز جیہیں دعویٰ کو مت عطا کر گیک جیسا کہ
ان سے پہلے لوگوں کو حکومت دے پکا ہے۔ اور جن دین کو (اللہ نے) ان کے لئے پند کیا ہے اسکو ان کے واسطے وقت دیجہ۔
اور ان کے خوف کے بعد اسکو ان میں تبدیل کر دیجا۔ (بشرطیکہ) میری عبادت کرتے رہیں، کسی کو میرا شرکیہ نہ نہایت۔ اور جو
کرنی اسکے پردیجہ انکا کر دیجہ۔ سو ایسے ہی لوگ توفاستی ہیں۔ اور نماز کی پانہ دار کھو۔ اور زکۃ دیتے رہو۔ اور
رسویں کی اطاعت کرتے رہو۔ تاکہ تم پر رحمت دکاں، کی جائے۔ وَ الْحُسْنَاتُ مُغْوَاتٍ الْمُحْمَدُ لِكُلِّ حَسْنَةٍ وَ الظَّلَمَاتُ

لشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

میر شاہنواز خان شاہیانی۔ آب سراحت ہوں گے ۔
میر شاہنواز خان شاہیانی ۔

۳۳۶۔ میر شاہنواز خان شاہیانی ۔

کیا ذریعہ صحت بتائیں گے کہ ۔

- (۱) کیا یہ حقیقت ہے کہ تخلیل بھٹ پٹ کے سب سے بڑے گاؤں روہجان اور درگوش میں کوئی ڈسپری نہیں ہے ۔
- (۲) اگر (۱) کا دراب اثبات میں ہو تو کیا حکومت بلوچستان روہجان میں ڈسپری کھونے کا ارادہ رکھتی ہے ۔ اگر ہاں تو کب تک کھوئے گی ۔ اگر نہیں تو کبھوں نہیں ۔

دریکھت ۔ (مولوی محمد حسن شاہ)

- (۱) یہ حقیقت ہے کہ اس وقت روہجان اور درگوش میں کوئی ڈسپری نہیں ہے ۔
- (۲) ۱۹۴۳ء کے دوران کھولی جانے والی ڈسپری میں روہجان کے شاہیں کیا گیا ہے ۔ درگوش کو ۱۹۴۷ء کے پروگرام میں شامل کیا جائے گا ۔

میر شاہنواز خان شاہیانی ۔ روہجان کی اسکیم پر جسے ۱۹۴۳ء میں علی چاہدہ پہنچایا جائے گا ۔ کتنی لگت آئے گی ۔

قامیں الوان ۔ (جاتا میر غلام قادر خان) جناب اسپیکر ! یہ ایک نیا سوال ہے ۔ لہذا اس کے لئے نیا نوٹس پہاڑی ہے ۔

ٹشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

میسٹر اسپیکر۔ آب سوالات ہوں گے ۔
میر شاہنواز خان شاہنیانی ۔

نمبر ۳۳۶۔ میر شاہنواز خان شاہنیانی ۔

کیا وزیر صحت تبلیغیں کے کے ۔

- (۱) کیا یہ حقیقت ہے کہ تخلیل بھٹ پٹ کے سب سے بڑے گاؤں روہجان اور درگنجی میں کوئی ڈسپری نہیں ہے ۔
- (۲) اگر (۱) کا بنا بثابت میں ہو تو کیا حکومت بلوچستان روہجان میں ڈسپری کھونے کا ارادہ رکھتی ہے ۔ اگر ہاں تو کب تک کھولے گی ۔ اگر نہیں تو کبھوں نہیں ۔

وزیر صحت۔ (مولیٰ محمد حسن شاہ)

- (۱) یہ حقیقت ہے کہ اس وقت روہجان اور درگنجی میں کوئی ڈسپری نہیں ہے ۔
- (۲) ۱۹۴۳ء کے دوران کھولی جانے والی ڈسپری میں روہجان کو شامل کیا گیا ہے ۔ درگنجی کو ۱۹۴۵ء کے پروگرام میں شامل کیا جائے گا ۔

میر شاہنواز خان شاہنیانی ۔ روہجان کی اسکیم پر جسے ۱۹۴۳ء میں علی چاہرہ پہنچا یا جائے گا ۔ کتنی لگت آئے گی ۔

قائدِ ایوان ۔ (جامِ میر غلام قادر خان) بنا بثابت اسپیکر ۔ یہ ایک نیا سوال ہے ۔ لہذا اس کے لئے نمائش پہنچئیں ۔

الگ ہاں تو کب تک کھونے کا ارادہ ہے اور اگر نہیں تو کیوں نہیں ؟

وزیر صحت -

۱) یہ حقیقت ہے کہ اس وقت صوبہ بلوچستان میں یونانی طب کا کوئی کام بوجوہ نہیں ہے۔
۲) فی الحال ملک کو دست ایسا کام کھونے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ سیکوننک اس کی نہ لذاب تک ضرورت
محوس کی جاتی ہے اور نہ سمجھائیں۔

میر شاہ نواز خان شاہلیانی - کیا بلوچستان میں بیماری کم ہے۔ یا ہسپا لارڈ کی تعداد زیادہ
ہے۔ جس کی وجہ سے یونانی شفا خانے نہیں کھونے جاتے۔ یا وزیر صحت یونانی معاملے سے دلچسپی نہیں رکھتے۔

میر اس پیکر - میر صاحب وہ آخری لمبی بات نہیں سمجھیں گے۔

وزیر صحت - میں نہیں سمجھا۔ میٹریکل کام بھی بلوچستان میں کھول دیا ہے۔ جس میں طلباء
کو داخلہ ملے ہیں۔

میر شاہ نواز خان شاہلیانی - یہ درست ہے جناب کہ میٹریکل کام کھولا گیا ہے۔
میٹریکل کام پر تو تیارہ رقم ختم ہوتی ہے۔ مگر یونانی شفا خانہ پر کم لگات آتا ہے۔

قائد الیوان - میں عزیز بزر کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اگر یہاں پر یونانی شفا خانے کی صنعت
محوس ہوئی تو ہم سنجیدگی سے اس پر غور کریں گے۔

میر شاہ نواز خان شاہلیانی - اگر یہاں پر یونانی شفا خانے کھویں گے۔ تو کوئی یونانی
آیا آئی کی میشیت ہندوستانی یونانی کی ہوگی یا کسی اور طرز کی۔

وزیر تعلیم - دیرلویسٹ علی خان مگری، جناب! ہمارے مامروں صاف بضمی سوال پرچھو رہے ہیں۔

یہ سوال درسوال دریافت کر رہے ہیں۔

ذریمہ صحت۔ میں نے ابھی تباہی کہ یونانی دواخانہ کھولنے کی کوئی اسکیم نہیں ہے۔

نامہ ۳۴۹۔ میر شاہنواز خان شاہلیانی۔

کیا وزیر صحت و سماجی بہبود جلائیں گے کہ۔

- (۱) کیا حکومت کو علم ہے کہ صرپہ بلوچستان میں پیشہ ور بحکار بیوں کی تعداد روز بروز بڑھتی ہماری ہے؟
- (۲) اگر (۱) کا جواب ثابت ہے تو حکومت نے اس کے تدارک کیلئے کیا اقدامات کئے ہیں؟

ذریمہ صحت۔

(۱) ہا۔

- (۲) اس سلسلے میں تجویز زیر غور ہے کہ ناقابل کارگداؤں کے لئے سرکاری اخراجات پر محافظہ فلنے کھوئے ہائین اور قابل کارپیشہ ورگداؤں پر باہمی دعائی کی ہائے۔

میر شاہنواز خان شاہلیانی۔ ان گداؤں کا تجویز کیسے کیا جائے گا۔

ذریمہ صحت۔ اس کے لئے نیازوں دیں۔

نامہ ۳۵۱۔ میر شاہنواز خان شاہلیانی۔

کیا وزیر صحت تباہیں گے کہ۔

- (۱) کیا یہ حقیقت ہے کہ بلوچستان کے ہر ضلع کے لئے میٹی بیکل کا بچ میں نشیئن مقرر کی گئی ہیں؟
- (۲) اگر (۱) کا جواب ثابت ہے تو ضلع دار کنٹل نشیئن مقرر کی گئیں؟
- (۳) نصیر آباد سب ڈوپٹن کے کتنے طلباء کو اس سال میٹی بیکل کا بچوں میں داخلہ دیا گیا۔ ان طلباء کے نام مدد و لذیت، توفیق اور جائے سکونت تباہی ہائے۔
- (۴) کیا یہ حقیقت ہے کہ نصیر آباد سب ڈوپٹن کی آبادی تقریباً دو لاکھ ہے۔ جو ضلع چائی کی آبادی

سے زیادہ ہے۔

(۵) اگر (۲) کا جواب ثابت میں ہے تو کیا غیر آباد سب ڈویژن کے لئے عینہ سیٹیں مقرر کی جائیں گی۔ اگر نہیں تو کیوں نہیں؟

ونیکہ صحت۔ اس سوال کا تعلق عینہ تعلیم سے ہے بہر حال میں جواب دیا ہوں۔

(۱) جی ہاں آبادی کے لحاظ سے ہر ضلع کے لئے نشت محفوظ کی جاتی ہیں لیکن اگر ایک ضلع کے کل امیدوار کم ہوں تو اس ضلع کی نشتیں دوسرے اضلاع کو دیکھاتے ہے۔
(۲) ضلع وار تفہیم صب ذیل ہے۔

نام ضلع	آبادی کے لحاظ سے نشتیں کی تعداد	اوپر اور میں کی نشتیں کی میطابی تفہیم
کوئٹہ پشین (شہری علاقہ)	۹	۹
" " (دیہی علاقہ)	۱۳	۱۳
ستی	۱۸	۱۸
برادران	۴	۴
زوب	۴	۴
چاعنی	۳	۳
قلوات	۱۳	۱۳
چکنی	۱۶	۱۶
سکران	۱۲	۱۲
فاران	۳	۳
سہولیہ	۳	۳

(۱۲) نصیر آباد ضلع بیتی کا سب ڈوپرین ہے۔ نصیر آباد کے ہند رجہ ذیل طلبہ کو کابجھ میں داخل دیا گیا ہے۔

۱۔ ارشاد احمد ولد فدا واد خان کھوسہ گوٹھ اعلیٰ فان تکمیل جھٹ پٹ بزر

۲۔ محمد زینیر ولد ڈاکٹر نصیر الدین قادری ساکن اوستہ محمد۔

۳۔ فتح احسین ولد نور محمد کھوسہ ساکن درطی تکمیل جھٹ پٹ۔

۴۔ احمد علی شاہ ملک غلام باہر شاہ ساکن گوٹھ عبدالصیم تمہاری تکمیل جھٹ پٹ۔

۵۔ محمد حسین ولد سرفراز حسین قوشی ساکن اوستہ محمد۔

۶۔ غلام بخش ولد فتحی محمد کھوسہ ساکن گوٹھ عبد الشیر تکمیل جھٹ پٹ۔

(۱۳) عیشیہ بیک کابجھ میں شتیں ضلع کی آبادی کے لحاظ سے دیکھا ہے میں یہ درست ہے کہ ضلع سنجی کی آبادی بخوبی نصیر آباد ڈوپرین ضلع پہاڑی سے زیاد ہے۔

(۱۴) اس کا جواب شق نمبر (۱) اور شق نمبر (۳) میں دے دیا گیا ہے۔

نمبر ۳۶۔ میر شاہنواز خان شاہیانی۔

کیا وزیر محنت بتلا یعنی کے کہ:-

(۱۵) کیا یہ حقیقت ہے کہ نصیر آباد سب ڈوپرین کے ہسپتاں میں ادویات کی قلت ہے۔

(۱۶) کیا ان ہسپتاں میں سال رومن کے انٹ نٹ کے مطابق ادویات مہیا کی گئی ہیں۔ اگر ہاں تو ہر ہسپتائ کو کرکتن قلم کی ادویات دیا گئی ہیں۔

(۱۷) نصیر آباد کے ہر ہسپتائ کے لئے سالانہ ادویات کا گانٹ کیا ہے۔

وزیر محنت۔

(۱۸) نہیں۔ نصیر آباد سب ڈوپرین کے ہسپتاں میں ادویات کی کرقی کی نہیں۔

(۱۹) ہر ہسپتال اور ڈسپنسری کو اسکی ضرورت کے مطابق ادویات فراہم کی گئی ہیں۔

ایت میں کی دوائیں فراہم کی گئی ہیں۔

نام ہسپتال و ڈسپنسری

روپے	۲۶۱۸/-	زپہ و بچہ سنٹر اور تجھد
"	۱۲۲۵۲/-	رسول ڈسپنسری جھٹ پٹ
"	۳۰۸۶/-	ہائچی پور ڈسپنسری
"	۳۵۲۲/-	خیر دین ڈسپنسری
"	۳۳۸۲/-	فیض آباد جالی ڈسپنسری
"	۲۵۰۰/-	ڈسٹرکٹ کوئل ڈسپنسری
"	۲۵۰۰/-	ڈسٹرکٹ کوئل کوئل ڈسپنسری

اس سے ملتا ہے تہلا نا ضروری ہے کہ ما خنا میں ہر ڈسپنسری کو ۱۵۰۰ روپے اور ہر ہسپتال کو ۳۰۰۰ روپے کی مالیت کی دو ایکس فراہم کی جاتی تھیں جس کے مقابلے میں ڈسپنسریوں کی موجود پہلوت دو گنا کو دیکھی ہیں۔ اور ہر ہسپتال کو تقریباً ۸ گنا زیادہ دوا سیان ری چارہ ہیں۔

(۳) تھیر آباد کے علاقے کے ہسپتاں کو کہے جائے گا کہ انہی نہیں ہے ملکی نامم صحت تھی بچہ اخراج کر دولوں اخراج کی گانٹ اکٹھی دیکھاتی ہے اور وہ کیٹا بات ضرورت ہر ہسپتال اور ڈسپنسری کو ادویات مہینا کرتے ہیں۔

میر شاہنواز خان شاہ بیانی - عرض یہ ہے کہ اس میں لفظ زپہ و بچہ سنٹر اور تجھد استعمال کیا گیا ہے۔ ذییر موصوف خاندانی منصور ہ بندھا کے بھی ذییر ہیں۔ کیا وہ تباہیں گے۔ کہ اس زپہ و بچہ سنٹر پر ۲۶۱۸ روپے فتح آیا ہے۔ اس خواجہ سے کتنے بچوں کی بندش کی گئی ہے۔

وزیر صحت - نیا سوال ہے اس کئی لئے نیا نوش دیں۔

میر شاہنواز خان شاہ بیانی - باقی زپہ و بچہ خاں پر کیا خواجہ آیا ہے۔

وزیر صحت - اس کے لئے بھا نہیا نوش دیں۔

ملٹر اسپیکر - مولوی محمد حسین الدین صاحب آپ اپنا سوانح دریافت کریں۔

بن ۵۰۸۔ مولوی سید محمد شمس الدین۔

کیا وزیر صحت یہ تلاٹیں گے کہ -

(۱) موجودہ مالی سال میں بورڈین میں کتنی نئی ڈپنسریاں بن رہی ہیں اور کہاں کہاں۔ ڈسٹرکٹ ڈوب بمقام شیخ غزی جس ڈپنسری کی منتظری دیا گیا ہے۔ وہ کس کے ذمیت تغیر ہو رہی ہے۔ اور کس مقام پر کیا وہ وہاں کے لوگوں کی خواہش کے مطابق مذکور مقام پر جس جگہ وہاں کے لوگ جانتے ہیں اس مقام پر تغیر ہو رہا ہے؟

وزیر صحت۔ (مولوی محمد بن شاہ) مالی سال ۳۲-۱۹۷۲ء کے دروان ایک سوچھتر شفافا خانے کھل رہے ہیں۔ ان کی فہرست ایوان کی منتظر ہے ان میں مقام اہدا ہم فیل (شیخ غزی) شامل ہے جہاں شفافا خانہ مقامی تحریکیا احمد قاسم ہری پال کے وزیریہ زیر تغیر ہے۔ اس جگہ کا انتخاب ضلع کی انتظامیہ کی روپرٹ کی روشنی میں اس کی مرکزی ہیئت کو مدد نظر کو کر کیا گیا ہے۔

(فہرست کے لئے درجہ بند فہرست اول، صفحہ ۳۰)

مولوی سید محمد شمس الدین۔ فیض انہوں نے بتایا ہے کہ دروان پر ایک مقامی تحریکیہ اور کے توسط سے مقامی شفافا خانہ تغیر کرایا جا رہا ہے۔ اور جگہ کا انتخاب انتظامیہ کے صوابہ پر پورا ہوا۔ جہاں تک انتظامیہ کا تعلق ہے۔ اس کیلئے کامیں بھی مجرموں اور ایسا یا ایسا ہرستے کہنے پر ہونا تھا۔ اور اس میں یہ طے پالا تھا کہ جہاں میں کہوں گا۔ وہیں پر شفافا خانہ تغیر کیا جائے گا۔ مگر ایسا نہیں کیا گیا۔

وزیر صحت۔ اگر انتظامیہ اس معاطلے میں مخالفت نہ کرے تو اس میں فداد ہونے کا نظر ہے۔ کیونکہ مختلف لوگوں پر اپنے علاقوں میں شفافا خانہ تغیر کرانا پاہتے ہیں۔

مولوی سید محمد شمس الدین۔ وزیر ہو صرف جو جزا پر دے رہے ہیں وہ صحیح نہیں ہے۔ اس لئے کڑی۔ ایج۔ اد۔ پر ٹینکل دیکھتے اور اے۔ ڈی۔ بی۔ ڈی ان سب نے یہ فیصلہ کر لیا تھا کہ اس کے اختیارات مولوی محمد شمس الدین کو دیئے جاتے ہوں۔ وہ جو جگہ منتخب کریں گے اس پر عملدر آمد کیا جائے گا۔ ایسیکن دروان پر کام شروع نہیں کیا گیا۔

وزیر صحت۔ یہ بھروسے کے پولیسیکل ایجنسٹ کی غلطی ہوگی اور اس کے کہنے پر ایسا ہوا ہوگا۔

مولوی سید محمد شمس الدین۔ اگر یہ پولیسیکل ایجنسٹ کی غلطی ہے تو آپ اس کے
خلاف کیا کارروائی کریں گے۔

وزیر صحت۔ آپ تو ہمکے مخالف ہیں جناب۔ اگر ہم شفاخانہ آسمان پر بھل تغیر کریں تو
آپ اس پر اعتراض کریں گے۔

مولوی سید محمد شمس الدین۔ پونکہ وزیر متعلقہ نے معقول بواب نہیں دیا۔ اسلئے ہیں المیدان نہیں۔

وزیر اپنیکر۔ میاں سیف اللہ خان پراچم۔

بیل ۵۵۰ میاں سیف اللہ خان پراچم۔

کیا فدیر صحت بلاہ کرم تائیگی گے کہ۔

دو، ان ہسپتالوں اور شفاخانوں کی تعداد، نام اور اعماق کیا ہیں۔ جن کو حکومت خلاصہ ہے۔
دبی این میں سے وہ کون سے ہسپتال اور شفاخانے ہیں۔ جہاں کوئی سند یافتہ ڈاکٹر موجود نہیں۔ اور سند یافتہ
ڈاکٹر کی تینا قاتراکرنا کا وہ ہات۔

(ج) ان ڈاکٹروں کے نام اور تابیلت جو تنہ کہ بالا ہسپتالوں اور شفاخانوں میں کام کرتے ہیں۔

وزیر صحت۔

(۱) صوبہ میں ان ہسپتالوں اور شفاخانوں کی تعداد جن کو حکومت خلاصہ ہے مث۔ رجد
ذیل ہے۔

کل ۱۵۳	<table style="width: 100%; border-collapse: collapse;"> <tr> <td style="padding-right: 10px;">ہسپتال -</td><td style="padding-right: 10px;">کیسیں "۲۱"</td></tr> <tr> <td style="padding-right: 10px;">شفاخانے -</td><td style="padding-right: 10px;">ایک کیسیں "۲۱"</td></tr> <tr> <td style="padding-right: 10px;">دینی مرکز -</td><td style="padding-right: 10px;">گوارنر "۲۱"</td></tr> </table>	ہسپتال -	کیسیں "۲۱"	شفاخانے -	ایک کیسیں "۲۱"	دینی مرکز -	گوارنر "۲۱"
ہسپتال -	کیسیں "۲۱"						
شفاخانے -	ایک کیسیں "۲۱"						
دینی مرکز -	گوارنر "۲۱"						

۳۶۔ اونہ مقام کی نہ رست ایوان کی بیزی ہے ۔

(بے) نہ رست میں مطلوب تفصیل ت درج ہیں۔ پونکھ مورپہ میں داکٹروں کی کمی ہے۔ اس لئے غالی آسامیوں کو پُر نہیں کیا جاسکا۔ ۳۷۔ ہم ہو باقاعدہ تکمیلت کر شش کرہی ہے کہ غالی آسامیوں کے لئے سندر یا نہ داکٹر مل جائیں۔

دج) نہ رست ملا خطر فرمائیں۔ (فرست ملا خطر ہو گوشوارہ ”بے“ صفحہ ۲۵)

نمبر ۵۵۔ ہیاں سیف اللہ خان پراچس۔

کیا وزیر صحت اڑاہ کرم بتائیں گے کہ ۔۔۔

(۱) یکم جولائی ۱۹۴۷ء سے لیسکر، ۳۰ جون ۱۹۴۸ء تک کوئٹہ شہر میں کتنے ڈسپنسریاں اور ہسپتال کوئے گئے اور کہاں کہاں ؟

(بے) اس دوران میں کوئٹہ شہر میں پہلے سے موجود ڈسپنسریوں اور ہسپتالوں میں طبق سہولت میں کچھ گئے اضافہ کی تفصیل کیا ہے ؟

فذریم صحت۔

(۱) یکم جولائی ۱۹۴۷ء سے لیسکر، ۳۰ جون ۱۹۴۸ء تک کوئٹہ شہر کی میونسل حودہ دیں مدد و معاونت کوئی کمی نہیں کھولا گیا۔

(بے) اس دوران میں سندھ یونیورسٹی ہسپتال کوئٹہ میں ہند رجہ ذیل تو سیئے کی گئی۔

۱۔ جدید قسم کا بڑی ایکسرے میشن لگانی گئی ہے۔ جس نیک ایکسرے فوج کو کوئی دشمن پر دیکھا جاسکتا ہے۔

۲۔ ایک چوتھی تحریک کرنے والی ایکسرے میشن منگوائی گئی ہے۔

۳۔ کان ناک اور گلے کے لئے ۲۶ بستروں پر مشتمل علیحدہ وارڈ کھولا گیا ہے۔

تعمیر بنایا گیا ہے۔

۴۔ بچوں کے لئے ۲۶ بستروں پر مشتمل علیحدہ وارڈ کھولا گیا ہے۔

۵۔ سرطان اور اندریوں پر کھوڑوں کی بیماری کے علاج کے لئے جدید طبیعی تحرانی کاشمیہ

تامم کیا گیا ہے۔

باز ۵۵۲۔ ہلیاں سیف اللہ خان پر اپنے۔

کیا وزیر حفت اڑاہ کرم بتائیں گے کہ:-

(۱) ماہنز ایکٹ کے تحت صوبہ بلوچستان میں کوئی کمی کان کنی اور نو فت پر ۷۔ ۱۹۶۳ء کے دوران لیبر ویلفر سینس میں کتنے رقم اکٹھی ہوتی ہے؟

(ب) حکومت بلوچستان کے پاس لیبر ویلفر کے حساب میں کیم جولائی ۱۹۶۳ء کے کل کتنے رقم موجود تھی؟

(ج) مزدوروں کی بہبودی کے لئے حکومت نے سال ۱۹۶۲-۶۳ء کے دوران کس تدریجی رقم خرچ کی؟

(د) سال ۱۹۶۲-۶۳ء کے دوران لیبر ویلفر میں سے اخراجات کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات کرنا چاہتی ہے؟

(۴) کیا حکومت نے لیبر ویلفر سینس میں موجود فنڈ کو متعلقہ قاعدہ و قوانین کے مطابق مزدوجہ کا بہبود کر لئے اب تک خروج نہیں کئے۔ اگر جواب ثابت ہے تو اس کی وجہ کیا ہے؟

وزیر صحت و محنت۔

(الف) مبلغ - / ۸۵۰۰۰ روپیہ کی رقم جمع ہوئی۔

(ب) " - / ۱۳۹۰۰ روپیہ کی رقم موجود تھا۔

(ج) " - / ۲۶۰۰ روپیہ خروج کی کمی۔

(د) مزدوروں کی بہبود کے لئے سال ۱۹۶۲-۶۳ء کے دوران میں ذیل ایکھوں پر / ۲۰۰،۰۰۰ روپیہ خرچ کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔ اس رقم کی ادائیگی کر دی گئی ہے۔

(۱) آٹھ سیکھنڈہ بیٹھیڈا واطر ٹینک کیروزد کی خریداری = - / ۳۰،۰۰۰ ".

(۲) ایک ایکابر لیٹس کی خریداری بارے ڈبلیو۔ پی آئی۔ ڈی۔ سی = - / ۵،۰۰۰ ".

(۳) دینی مددگار کے لئے سالانہ احمداد = - / ۱،۳۰۰ ".

(۴) دو سائیکل بارے دفتر ماہنز لیبر ویلفر کمشنز = - / ۱،۰۰۰ ".

(۵) سنجدی ہسپتال میں بجلی کی فراہمی = - / ۳،۰۰۰ ".

نیز ان - / ۶۰،۰۰۰ ".

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل اسکیمروں کی منظوری دی گئی ہے۔ اور ادا سیگی مقتبل قریب ہیں، ہو جائے گا:-

- (۱) چارواں سینکڑ کیز غیر - / ۰۰۰، ۲۶۰، ۲۷۰ روپیے
- (۲) کان کنون کے بچوں کیلئے تعلیمی و نظالیف - / ۰۰۰، ۸ " "
- (۳) پرائمری سکول ڈیکھاری کا مذکورہ درجہ بخانا - / ۰۹۲، ۳۱ " "
- (۴) چارائی پرائمری سکولوں کا نیام - / ۰۵۷، ۱۲۰ " "

میزان - ۳، ۵۶، ۲۱۲

وزیر تغیر عشیل احمد مردت برائے جیپ نمبر ۵۷۷۱ - Q.A. نو ڈیسی پیش کی گئیں۔ جبکہ اول الذکر سیم زیر غرض ہے۔ اور مذکورہ جیپ کی مردت کا لی جا رہی ہے۔

وزیر براہ دریوروں کو رہائش سہبز لین دینے کے لئے بازمادہ رقم میں سے کثیر حصہ خرچ کرنے کی سکیم زیر غرض ہے۔

(۵) میساک سوال کے شق بالا کے جوابات سے ظاہر ہے۔ حکومت نے قوام و صوابط کے مطابق فنڈ کو حسن سماج کیا ہے اور باقی امداد رقم خرچ کرنے کے لئے سکیم زیر غرض ہیں۔

تحاریکِ التوار

فسیلہ علیانی - مس فضیلہ علیانی

Miss Fazila Aliani :

I hereby ask for leave to move a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance, namely :—

The inadequate steps taken by the Government of Baluchistan manifest by its unsympathetic attitude to provide :—

- (I) Sufficient coal for burning by residents of this area during this severe cold and inclement weather.

(II) Immediate attention, aid and shelter to the peoples whose houses have been damaged by the recent heavy snow fall.

قائدِ ایوان - جناب اسپیکر : جوہاں تک حکومت کا تلقی ہے حکومت کو اس برفباری سے متاثر ہوئے لوگوں کا پورا علم ہے۔ میں نے خاتمہ علاقوں کا دردہ کیا۔ ان متاثرین کی ہر ٹکن امداد مہیا کی جائی ہے۔

Nawab Ghaus Bux Khan Raisani : Sir, the speech can be made only if an adjournment motion is admitted by the house

میر اسپیکر - اب میر کیا کہہ سستا ہوں۔ جام صاحب کو مجھے اپیل کرنا پڑے گا۔

Leader of the House : Sir, I would request the honourable member to withdraw her adjournment motion. Adequate arrangements have been made which I think

Mr. Speaker : Government i.e. already taken steps or you promise to do.

Leader of the House : Sir, I give assurance to the honourable member that Government will do every thing for the affected peoples

مس فضیلہ عالیہانی جناب والا! جیسا کہ میں نے کہ لیا ورنہ کیا تھا کہ ایسی یقین دہانیاں ہیں کچھ پہنچیں، جس سارے کلی بجادہ ہیں لیکن یہ یقین دہانی کافی نہیں ہیں بلکہ

We want to see some thing practically done in this country and this backward and poor Province such as Baluchistan.

جناب والا! اگر ہم ہوا ہوتا تو ان علاقوں سے جہاں سے مجھے شکایات ملی ہیں اور وزیر اعلیٰ نے

آن علقوں ۷۴ دورہ نہیں کیا جو کہ شکایت کر رہے ہیں اور

How these people have suffered during the heavy snow fall and the houses have been damaged and loss to the property and all

تریہاں شالدرہ اور گرلنڈہ کے لوگوں سے یہ شکایات تسبیحہ مل رہی ہیں وہ ہمیں یقین دہانی بھی کر رہے ہیں اور
اور اخباروں اور خبروں میں روپیہ بھی رم نہیں کیا سننا کہ اہمادی کام ہو رہا ہے -
بلکہ یہ سب کچھ زبانی نظر پر ہے۔ But they are not doing practically.

قاید ایوان - جناب ! اس حکومت کے وعدے زبانی و عدے نہیں ہوتے بلکہ عمل باقی ہوئی ہے -

مس فضیلہ عالیہ ایانی - جناب والا ! یہیں صرف اتنا کہتی ہوں کہ جہاں ہمارے سرکاری ٹپ پر ہیں اور اشناز پر
کوئی ملتا ہے وہ نہیں ملتا ہے اور میں ان لوگوں کو کہہ رہا ہوں جو مجہود ہیں - شاپیہ وزیر اعلیٰ ان لوگوں کو
سمجھو رہے ہوں جن کے گھروں میں کٹوڑہ کے تکڑے پہنچ رہے ہوں یا جو پچھے مکاون میں رہ رہے ہیں لیکن
میراثشق ان لوگوں سے ہے جو کچھے مکاون میں رہتے ہیں - اور کوئی تکڑے کئی لمحہ لمبی لمبی قطاروں میں کھڑے
رہتے ہیں - اور وہاں کچھی سُنْتَہ میں آیا ہے کہ بلیک مارکیٹ میں کوئی ملتا ہے - اگر اس بات کا ثبوت نہیں
مہاہیئے تو میں فراہم کر سکتی ہوں - I mean I can provide sufficient proof for it.

ہرٹر اسپیکر - ایسی بات ہے کہ

مس فضیلہ عالیہ ایانی - جناب والا ! اگر ہم پپ رہتے ہیں تو کچھ کام ہی نہیں بنتا -

قايد ایوان - میر معزز ایوان کی تسلی کے لئے غرے سے کہہ سکتا ہوں کہ ہم پہلی حکومت ہے کہ

ہرٹر اسپیکر - جام صاحب ! یہوں بات نہیں بنے گا اگر آپ نے صرف بکوڈتہ طرف داری
کرنے شروع کر دی

قائدِ ایوان - بناب والا ! یہ نہیں بلکہ مکومت اس سلسلہ ہیں پرے اقدامات کر رہے ہے۔

مس فضیلہ عالیہ ایمانی - بناب پھر یہ جتنی درخواستیں ہیں یہ جام صاحب لے لیں اور ان لوگوں کے
بلکہ ان کی ضروریات پوری کریں۔ لیکن بناب ایک بات ہے کہ دبپ ہمارے آدمی آن کے پاس آئیں
تو وہ آن پر گریاں نہ چلا گئی۔ جیسا کہ مشکلے میں لوگوں نے ہنگامہ کے خلاف جلوس نکالا تو ان پر گریاں چلا گئیں۔

قائدِ ایوان - بناب ہم گویاں کبھی نہیں چلاتے نہ کبھی پسلاتے ہیں -

مولانا سید مرٹس الدین - یہ امتحان آف آرڈر !
خیاب اس کے لئے کوئی ممکنہ بنا فیجا گئے گی۔ یہ مصیبت زدہ کمیٹی کے پاس جائیں گے یا جام صاحب
کے پاس Leader of the House : We are going to do every thing possible.

میرٹر اسپیکر - جام صاحب ! تشریف رکھیں آپ (میں عالیہ ایمانی سے مخاطب ہوتے ہوئے)
انہوں نے آپ کو جو یقین دہنی کر رکھا ہے اس پر آپ ایک مرتبہ پھر اعتبار کر کے دیکھ لیجئے۔

مس فضیلہ عالیہ ایمانی - بناب ممکن ہے۔

Mr. Speaker :

Not stressed.

میر شاہنواز خان شاہیانی۔

میر شاہنواز خان شاہیانی - میں قصب ذیل واضح مدارد پر یہ فوری اہمیت کا حامل ہے۔
بکث کرنے کی غرض سے اسمبلی کی کارروائی کو خاتم کیے الشوارع پیش کرنے کی انجامات
پڑھتا ہوں۔

” حکومت سندھ نے کیا تحریر کیا تھا سے قبو شاخ نکالنے کا منصوبہ
بنایا ہے۔ جس کی وجہ سے کیا تحریر کیا تھا میں آپ باشی کے پانی کو
کی ہو گئی اس سے نہ صرف زمینداروں اور کاشتکاروں کو
نقصان ہو گا۔ بلکہ حکومت بلوچستان کی آمدی پر بھی اثر پہنچائے گے۔“

قایدِ الیوان۔ جہاں تک تحریک التزاد کا لعلہ ہے تو یہ OUT OF ORDER ہے کیونکہ سندھ کا ذکر کیا گیا ہے
جس کا مطلب یہ ہو اکہ من کو رہت نہ صوبہ سندھ سے نکالنی جانی ہے۔ بہر حال اس سلسلہ میں حکومت بلوچستان
مرکزی حکومت کو رجوع کرے گی جس میں یہ کہا جائے گا کہ بلوچستان کے عوام کو اس شاخ کے نکلنے کے نتیجے سے متاثر
ہونے سے بچا یا چاہئے۔

میر شاہ نواز خان شاہلیانی۔ بناب اسپیکر، میں آپ کے توسط سے بناب وزیر اعلیٰ سے عرض
کرنا ہوئی کہ اس صورت میں بلوچستان کا نقصان ہو گا۔ تبہت نہ کیا تحریر پڑھنے کا لی جانی ہے اور کیا تحریر نہ ہر میں
کرنا ہوئی کہ اس صورت میں بلوچستان کا نقصان ہو رہی تھی۔ اس وقت بھی یہ شاخ نکالنی جا رہی
تھی اس وقت سرکاؤں میں جان بھی پرہیز دینی میں آپ باشی کے وزیر تھے۔ اور سندھ بھی کا وصہ تھا۔
اکی جماعت آئی جس نے بڑی کیا اور نتیجہ اخذ کیا تھا کہ اگر یہ شاخ سندھ سے نکالی جائے تو بلوچستان
کی سر زمین جو کہ زیادہ فراز ہے۔ خاطر فواہ طرد پر سیراب نہیں ہو سکے گی۔ لہذا ۱۹۲۲ء میں اس کی
مخالفت کی گئی تھی۔

قایدِ الیوان۔ بناب میں عمر موصوف کو تسلی دینا چاہا ہوں کہ

میر شاہ نواز خان شاہلیانی۔ بناب تسلی کا مطلب کیا ہے؟ یہ تو گذشتہ دو سال یہے دہ جا رہی
ہے۔ ہم آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ ہمارا پانچ مٹائی ہو رہا ہے۔

قایدِ الیوان۔ ہمارا حامم نہ صرف یہ ہے کہ ہم مرکزی حکومت کو سفارش کریں کہ وہ اسیں بلوچستان
کے مفاد کو مدنظر رکھے۔

Nawab Ghaus Bakhsh Raisani : I think both the speakers are irrelevant. The motion has to be admitted first and then discussion can be allowed.

میٹر اسپیکر۔ میں اس معاملے میں اپنا فیصلہ کل کے لئے محفوظ رکھتا ہوں۔

میر محمد خان اچکزئی۔

میر محمد خان اچکزئی۔ میر حب ذیل و اتفاق معاملہ پر جو فوری اہمیت کا حامل ہے بحث کرنے کی غرض سے اسمبلی کی کارروائی روکنے کے لئے تحریکیں التوا پیش کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔
”چین میں محسود سکاؤں کے ہاتھوں کی جانی والی زیادتیوں
اور اس کے رد عمل کے طور پر عوام میں باقی جانے والی بیٹھنی
کا مسئلہ فوری اہمیت کا حامل ہے۔ لہذا اسمبلی کی کارروائی
روک کر اس پر بحث کی جائے۔“

قايدِ الیوان۔ جناب، اس سلسہ میں مفرز رکن کی اس بات کا تین دلانا چاہتا ہوں کہ حکومت کا ہرگز یہ مقصد نہیں ہے کہ عوام کو کسی قسم کی تسلیف دی جائے میں مفرز رکن سے العید رکھتا ہوں کہ وہ اس سلسہ میں زیادہ زور نہیں دیں گے تاہم، ہم دونوں مل میٹھ کر اس جیز کو طے کر لیں گے اور کسی نیچو پر پہنچ جائیں گے۔

میر محمد خان اچکزئی۔ میر محترم قائدِ الیوان کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ کچھ دنوں میں حالات ابتو مہر پہنچے تھے۔ تین دنوں تک تمام اچیں کا کارروبار مغلبل رہا تھا۔ اور پھر بڑی مشکل سے ہم نے اس پر قابو پایا اگر دوبارہ اسی قسم کے حالات روغا ہو جائیں تو آپ ہمیں کیا تسلی دیں گے۔

قايدِ الیوان۔ میں نے مفرز رکن کی خدمت میں پہلے بھی عرض کر دیا ہے۔ حکومت قطعاً لوگوں کو بیشان کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا اور نہ ہی یہ چاہتی ہے کہ عوام کو تسلیف ہو اور ضریبی حکومت کسی قسم کا غلط رجحان پیدا کرنا چاہتی ہے۔ اور جیسا کہ میں نے عرض کیا کہ ہم مل میٹھ کر کسی بخوبی فیصلہ تک پہنچ جائیں گے جس سے عوام کا

اور ملک کا فائدہ ہوگا۔

دیسٹریکٹ مُحَمَّد خان اچْکِرْنیٰ۔ بناب میں اس پر زور نہیں دیتا۔

دیسٹریکٹ اچْکِرْنیٰ۔ Not pressed. اچکریک

دیسٹریکٹ مُحَمَّد خان اچْکِرْنیٰ۔ میں حب ذیل و اخیز معااملہ پر جو نوری ایجتیہت کا حامل ہے۔ بحث کرنے کی غرض سے اس بیل کی کارروائی کو روکنے کی غرض سے تحریک التواریم پیش کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔

" دائم یہ ہے کہ ۲۹ جنوری کو ہمارے گرفتار صاحب نے ایک پرسی کا نظری سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا۔ کہ حکومت مری، بیکنی، احمد جہالاداون کے علاوہ تو ہے اچکر نی مکبجی پولیشکول ایکینسی بنائے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس سے پہلے عدوں میں علوماً اور تو ہے اچکر نی کے لوگوں میں فضور متابے جیسی پانچ باتیں ہے۔ لہذا اس بیل کی کارروائی روک کر اس پر بحث کو چائے۔"

قائدِ الیوان۔ جناب میں سمجھتا ہوں کہ اخبار و اعلان کیعرف سے اس سلسلہ میں غلط رپارٹنگ کی گئی ہے اور حکومت کی قطعی منشا نہیں ہے کہ تو ہے اچکر نی میں اس قسم کی ایکینسی قائم کی جائے۔

دیسٹریکٹ مُحَمَّد اچْکِرْنیٰ۔ کوئی ایسی بات ہوئی ہی نہیں۔ اس لئے میں تحریک والپر لیتا ہوں۔

Mr. Speaker:

Not pressed. next Motion.

دیسٹریکٹ مُحَمَّد خان اچْکِرْنیٰ۔ میں حب ذیل و اخیز معااملہ پر جو نوری ایجتیہت کا حامل ہے۔ بحث کرنے کی غرض سے اس بیل کی کارروائی کو روکنے کی غرض سے تحریک التواریم پیش کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔

" مجھے کل اسمبلی کے اجلاس کے بعد سبھی سے آنے والے جنہی ہدف رات کی زبانی پتہ چلا کر وہاں تک لے لئے ہی پہنچ پار رہ گئے دعائی صدر عبدالرحمن دوھن کے گھر فوج میں افراد آئے اور عبدالرحمن دوھن کے گھر پر غیر مجاز کی گئی۔ مکمل کرواؤ کو ڈھونن دی۔ کہ اگر وہ دعائی الرحمن اپنے پیشہ پار رہا تو اُن کے امیدوار کی حالت سے دشمنوں اور نہ ہوئے۔ تو انہیں قتل کر دیا جائے گا۔"

ہندو جمیل مثال کو مذکور رکھتے ہوئے بتایا کہ عوام میں باقی جانے والی بے چینی ایک خوبی اہمیت کا حامل مسئلہ ہے لہذا اسمبلی کا کامروانی روک کر اس پر بحث کی جائے۔

قايدِ الیوان - جناب والد! حکومت پہلے ہی اس قسم کے واقعات سے بخوبی واقف ہے۔ مجھے ہمیں ایسا طریقہ پہنچی ہے اور میں نے متعلقہ فکام کو ہدایت کر دیا ہے کہ وہ شامنہج کریں کہ جن لوگوں نے عبد الرحمن را کھڑا کر دیا ہے اور اُن کو قتل کر دیا جائیگا۔ کوئی منتظر عام پر لاپیش اور ضروری طور پر ان کے خوف قانونی کالہ و ان کریں۔ اور میں یقین دلانا چاہتا ہوں کہ حکومت قطعاً اس قسم کی تشدد و تھداشت کا کام وائیکوں کو ہے ملاشت نہیں کر سکتی اور تھدقی کا لائل کر سکتی تاکہ لوگ عبرت حاصل کریں۔

میرٹر محمد خان اچھری - کیا قائدِ الیوان کو علم ہے کہ ڈی۔ سی۔ بتا نے روپرٹ لینے سے انکار کر دیا تھا؟

میرٹر اچھری - یہ تو سوال ہوا۔ انہوں نے یقین دیا کہ اُن کو لوگوں کے خلاف قانونی کامروانی پہنچانے کی وجہ سے کیا گی۔

قايدِ الیوان - جناب والد! یہ پیچھا کشہر کا ذریض ہے کہ درہ لوگوں کی جان و مال کی خفافیت کرے اور اگر کسی بھی افسوس نے اس سموئیں کسی قسم کی خفافیت بر قرار ہے تو اس کے خلاف میں ضروری کامروانی کر دوں گا۔

میرٹر محمد خان اچھری - جناب میں زور نہیں دیتا۔

Mr. Speaker : Not stressed. Now two announcements.

ANNOUNCEMENTS.

Secretary (Mr. S.M. Athar)

- ۱۱
- (1) In pursuance of the notice issued on 2nd February, 1974 in respect of the election of one representative of the Provincial Assembly of Baluchistan to serve on the P.W.R. Local Advisory Committee, Karachi in place of late Khan Abdul Samad Khan Achakzai, only one Member, namely Khan Mahmood Khan Achakzai, M.P.A. has been nominated for the purpose. As he has not withdrawn his candidature, he stands elected.
 - (2) In pursuance of the notice issued on 2nd February, 1974 in respect of the election of a member on the Finance Committee of the Provincial Assembly of Baluchistan, in place of Late Khan Abdul Samad Khan Achakzai, only one member, namely Mian Saifullah Khan Paracha, M.P.A. has been nominated for the purpose. As he has not withdrawn his candidature, he stands elected.

میرزا رئیس پارکر - آپ اسکیل کے منابع کا صرف قاعدہ نمبر ۱۵ اور ۱۶ باتوں میں پرتوں کرنا ہے
فائدہ ایوان - جناب والار! ان قواعد میں چند ترمیمات کی ضرورت ہیں۔
میرزا رئیس پارکر - آپ کس ترمیم کی بات کر رہے ہیں۔ حامی صاحب

Leader of the House : Sir, Mr. Raisani has to move an amendment.

Nawab Ghous Bux Raisani : With your permission Sir,
I beg to move that for rule 202 the following be substituted:

"Rule 202.

(a) The Speaker shall preserve order in the Assembly and shall have all powers necessary for the purpose of enforcing his decisions.

(b) No person, including the members of the Assembly, the Chief Minister, the Speaker, the Deputy Speaker, the ministers, the officers attending the Assembly Session, the members of Assembly Secretariat, and their employees, pressmen, reporters, photographers, visitors, if so permitted and any other person, present within the precincts of the Assembly shall carry fire-arms of any description, knives, lathies, sticks, umbrellas any explosive or corrosive substance and any weapon of offence within the precincts of the Assembly.

(c) The police officers on duty shall not allow such persons to enter the precincts of the Assembly. The Sergeant-at-Arms shall be entitled to take search of any such person if he has entered the Assembly precincts; and on discovery of any such material as described in Rule 202 (b) shall bring the matter to the notice of the Speaker, who shall immediately take appropriate measures as he thinks fit and proper in the circumstances of the case".

مُسٹر اسپیکر۔ آپ قاعدہ نمبر ۲۰۲ کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں لیکن اس قاعدہ کو تو ابھی کو پاس کر پہنچا ہے اسی بارے دوبارہ کس طرح عذر کیا جا سکتا ہے۔

Leader of the House: Sir, we can reconsider it with your permission. This amendment is necessary in view of yesterday's incident.

مُسٹر اسپیکر۔ میرے فیال میں تھے تبدیلی بھروسکتی ہے۔

Leader of the House: Sir, we only want that every member of this august house should be well protected.

مُسٹر اسپیکر۔ اس شیشین میں ہم قاعدہ نمبر ۲۰۲ کو دوبارہ زیر عذر نہیں لاسکتے۔ اگلے شیشین میں آپ اس کے لئے ترمیم لاسکتے ہیں۔ اور جب تک ایسی کوئی ترمیم نہ ہو جائے۔ میں آپ کو یقین دلتا ہوں کہ کوئی بھی شخص یہاں اسلام کے کردار میں نہیں ہوگا اس کے لئے میرے ادکامات پہلے ہی سے ہیں اور میری کل کی دیگر مولنگ بھی ریکارڈ میں موجود ہے۔

قاائدِ الیوان۔ جناب والا! پہنچا اور قاعدے بھی ہیں جن میں ترمیم ضروری ہے۔

مُسٹر اسپیکر۔ کون کون میں جناب؟

قاائدِ الیوان۔ شانہ قاعدہ نمبر ۲ کے ذمیں قاعدہ (جنبہ) میں Precincts of the Assembly کی تعریف ہے۔ اس میں ابھی کیا ذمہ کا نفاذ آنا ضروری ہے۔

مُسٹر اسپیکر۔ یہ توجہ ٹھوٹی ٹھیکی چیزیں ہیں مطاعت کی غلطیاں تو ٹھیک ہو جائیں گی۔ اب صرف قاعدہ نمبر ۱۶ کی بات کریں۔ جس پر عذر ملتوی ہو گیا تھا۔

قاائدِ الیوان۔ جناب ان قواعد کے مطابق قائدِ قزب اختلاف فناں کیمپ کا پیری یعنی ہوگا۔

میرے خیال میں یہ صحیح نہیں ہے اور اسیں ترمیم کا ضرورت ہے۔

مُسٹر اسپیکر - وہ تو پہلک اکاؤنٹس بھیشی کرنے ہے۔

ملیان سیف اللہ خان پہاچہ - میرے خیال میں یہ قریبًاً روایت ہے اگر پہ
تو آئے، جتنا خوب نہ کریں جام صاحب!

Nawab Ghous Bux Khan Raibani : Sir, the honourable member has just said that it is a tradition in other assemblies, but when I was leader of the opposition, in this Assembly I was never called or informed to attended any such meeting. So, the tradition is not being followed here.

مُسٹر اسپیکر - آپ کو اطلاع نہ اس وقت دیکھاتے ہب حکومت کی طرف سے اکاؤنٹس پیشی کئے جاتے اور پہلک اکاؤنٹس بھیشی کی کوئی میلک کرنا ہوتا۔ ایسے اکاؤنٹس اب تک پیش نہیں ہوئے۔
جام صاحب آپ قاعدہ نمبر ۱۵ اور ۱۶ کے مابین میں کیا فرماتے ہیں؟

قائدِ الیوان - جناب والد! ان قواعد میں بھی ترمیم ضروری ہیں۔

مُسٹر اسپیکر - آپ فی الحال ون قواعد کو پاس کر لیں۔ اس کے بعد ترمیم کیجا سکتی ہے۔ جیسا کہ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں۔

قائدِ الیوان - یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہم تمام روکن کو پاس کر لیں اور ۱۵ اور ۱۶ کو پھر ڈالیں۔

مُسٹر اسپیکر - تو پھر سب کو نامنٹو رکر دیں کم از کم یہ تو آپ کے لیے کی بات ہے؛
ترمیم کا اکاؤنٹس نمبر ۲۴ کیلئے آپ نے نہیں دیا۔ اگر آپ اس اکاؤنٹ کو کچھ ہری یا جھرہ بنالیں تو
اور مات ہے۔ لہذا جام صاحب آپ صاف حساب تھا میں کہ آپ کیا کرنا چاہتے ہیں؟

Leader of the House : Sir, as it is a very important matter and every member of the House will like to go through the draft rules and then give notice of amendment. I request that consideration of the draft be deferred.

مُسٹر اسپیکر - اچھاتو میں بھی بیکار ہوں۔

(اس دوران میان سیف اللہ خان پر اچھے کھڑے ہوئے)

کیا آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں؟

میان سیف اللہ خان پر اسپیکر - جناب آگر آپ پانچ منٹ کے لئے اجلاس ملتوی کر دیں تو ہم فیصلہ کر سکیں گے۔

مُسٹر اسپیکر - کل دو بوقتہ اجلاس ملتوی کیا گیا تھا۔ چلئے آج آپ پندرہ منٹ کے لئے اور انوار ملیں۔ آب ایوان کی کارروائی پندرہ منٹ کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔
(گیارہ بجکر تیس منٹ پر ایوان کی کارروائی ملتوی ہو گئی اور گیارہ بجکر پانچ منٹ پر اجلاس روپر وقوع ہوا)

Nawab Ghous Bux Khan Raisani : Sir, the House is very cold and I think that some members may not catch Pneumonia.

مُسٹر اسپیکر - ہمارے پاس تو ہم کی انتظامی چار ایکٹھیاں ہال میں لگائی ہوئی ہیں اور سب جل رہیا ہے۔ اور انتظام تو حکومت ہی کر سکتی ہے۔

Nawab Ghous Bux Khan Raisani : So, I request the Government to do something, Sir. The Hall should be comfortable for the members.

Leader of the House : Sir, the Government will look into it.

Nawab Ghous Bux Khan Raisani : Sir, I rise on a point of order, that when the Speaker enters the House, the word "Speaker" should be announced, so that all should get up and the decorum is preserved.

میٹر اسپیکر۔ سیکرٹری صاحب کہتے ہیں کہ صرف پہلی مرتبہ اعلان جوتا ہے۔

Nawab Ghous Bux Khan Raisani : Sir, in the National Assembly whenever the speaker comes, it is announced.

میٹر اسپیکر۔ میرا بھائی بھائیوں پے آئندہ ایسا ہی جو کا۔

Leader of the House : Sir, on a very short notice with your permission I want to move two ammendments.

میٹر اسپیکر۔ بھروسہ کے منزہ ہیں لیا، جام صاحب۔

Leader of the House : Very kind of you sir :

I hereby move that —

(i) for sub-rule (6) of Rule 15, the following be substituted :

“(6) Where after the expiry of the time for withdrawal, there is only one nominated candidate such candidate shall be declared by the Secretary to have been elected”; and

(ii) for rule 16, the following be substituted :—

“16. Poll. Where there are more than one such candidate the Secretary shall read out to the Assembly the name of each such candidate together with the name of his proposer, and the Assembly shall then proceed to elect the Chief Minister in accordance with provisions of clause (3) of Articles 131 read with Article 226 of the Constitution”.

Mr. Speaker : The ammendment moved is that :—

(i) for sub-rule (6) of Rule 15, the following be substituted :

"(6) Where after the expiry of the time for withdrawal, there is only one nominated candidate such candidate shall be declared by the Secretary to have been elected"; and

(ii) for rule 16, the following be substituted :—

"16. Poll. Where there are more than one such candidate the Secretary shall read out to the Assembly the name of each such candidate together with the name of his proposer, and the Assembly shall then proceed to elect the Chief Minister in accordance with provisions of clause (3) of Articles 131 read with Article 226 of the Constitution".

(amendment was carried)

Mr. Speaker : Maulvi Shamsuddin to move the next motion.

مولوی سید محمد شمس الدین۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ سپیشل کمیٹی کی رپورٹ برائے انسپیکٹر کار بوجستان صوبائی اسمبلی کو مع تمییم کے پاس کیا جائے۔

Mr. Speaker : The motion is that :—

The report of the Special Committee on the rules of procedure as amended be passed.

(The motion was carried)

Mr. Speaker : The Rules as amended have been passed.

در اسی وقت سردار محمد خان باروزی پڑ گئے اور مولوی سید محمد شمس الدین صاحب اسپیکر کے فرائض انجام دینے کے لئے تشریف فراہم ہوئے ।

نواب غوث بخش خان رئیسانی۔ سید اختاب اسمبلی ہال میں ممبروں یا اسپیکر صاحب کو کھانے کی اجازت ہے؟ میں دیکھ رہا ہوں کہ کچھ نامور فوجداری ہیں۔

مُسٹر ڈبی اپسکر - نہیں -

قائدِ الیوان - میں سمجھتا ہوں کہ الیوان نے جو قوانین، الضباط کار ابھی ابھی منتظر کئے ہیں وہ ایک بہت بڑا کار نام ہے۔ بلوچستان اسمبلی کو یہ فخر حاصل ہے کہ اس نے نئے آئین کے تحت سب سے پہلے اپنے قواعد الضباط کار بنالئے۔ دوسری اسمبلیوں میں یہ قواعد صدر یا گورنرنے بنالئے ہیں۔ میں الیوان کے تمام معزز تحریک کو اور خصوصاً فان عبدالعہد خان شہبز کو فراج تحریک میں پیش کرتا ہوں۔ بنیوں نے کمیٹی میں قابل فخر کردار ادا کیا تھا۔ اور ان کی تجوادیز کی بیویت اس اسمبلی نے یہ کارروائی مکمل کی اور ہمارا یہ بھوٹا اور پھانڈھ ہمبوہ جمہوریت کی طرف روان دوان ہے۔

آخر میں میں پھر اسمبلی کے تحریک کا اور خصوصاً کمیٹی کے ارکان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

مُسٹر ڈبی اپسکر - جامِ صاحب اب آپ اپنا پہلا بیل پیش کریں -

Leader of the House : Sir, I introduce the Baluchistan service Tribunal, Bill, 1974.

میاں سیف اللہ خان پیراچسٹر - بنیاب اپسکر مجھے اس بول میں پہنچ تو میں پیش کرنی نہیں۔

اس کے لئے ہمیں وقت پایا ہے۔

مُسٹر ڈبی اپسکر - پر اچ صاحب آپ فدا تشریف رکھیں۔ بلوچستان سروس ٹریبونل بیل کشمیر پیش ہوا۔

جامع صاحب اگلی سخن یک۔

Leader of the House : Sir, I move that the Baluchistan Service Tribunal Bill, 1974 be taken into consideration at once.

مِسْرَطِ دِبِّی اسپیکر۔ محترم یہ ہے کہ

بوجپور سروس ٹرینیگریل بل ۲۳، ۱۹۶۷ء فی الفicer غور کیا جائے۔

میاں سیف اللہ خان پر اچھے۔ جناب اسپیکر صاحب! میں نے پہلے بھی ایک خدمت میں غرض کیا تھا۔ کہ اس بل میں تمیم کی نزدیکت ہے۔ مجھے اس میں غزوہ غرض کرنے کے لئے وقت چاہیئے اور اس بل کو غزر کرنے کے لئے قانون کے مطابق ۳ دن کا نوٹس نزدیکی ہے لہذا اسے لینڈریفارم بل کے کوئی اور بل زیر بحث نہ لانا چاہیئے۔

مِسْرَطِ دِبِّی اسپیکر۔ جام صاحب آپ کیا کہتے ہیں۔

قايدِ ایوان۔ جناب والا! اگر معزز مجرم کو اعتراض نہ ہو تو اس میں تمیم اس وقت بھی ہو سکتی ہے۔ ملتونی کرنے کی نزدیکت نہیں معلوم ہوئے۔

مِسْرَطِ دِبِّی اسپیکر۔ جام صاحب آپ کے بل کا کامیاب نمبر ان کو کل ہی ملی ہیں جس پر وہ غور نہیں کر سکے۔

قايدِ ایوان۔ جناب یہ اتنا اہم معاملہ نہیں ہے۔ اس پر اس وقت غور ہو سکتا ہے۔

مِسْرَطِ دِبِّی اسپیکر۔ جام صاحب۔ اس بل کا نوٹس آپ کو کم سے کم پانچ دن پہلے دینا چاہیئے تھا۔

میاں سیف اللہ خان پر اچھے۔ جناب اسپیکر صاحب مرفت لینڈریفارم بل پر اس وقت بحث ہو سکتی ہے مگر باقی بیوں کے لئے وقت چاہیئے۔

میر طریفی اپنیکرے جام صاحب ا واقعی آپ کو پانچ دن پیشتر نوٹس دینا چاہئے تھا تاکہ یہ لوگ اسلام طالع کر سکتے۔

قائدِ ایوان - میر عزز ایوان کے میروں سے گزارش کرنے کا بہتر رہنمایکا کہ بجائے اس کے کہم ایوان کا وقت ضائع کریں۔ کیوں نہ کام مکمل کر لیا جائے۔ اور بیل کو منظور کر لیا جائے۔

لیاں سیف اللہ خان پر اچھے - نہیں فیاب بیل کے الفاظ تسلی بخش نہیں ہیں۔ میں اپنا من اشغال کروں گا اور گزارش کروں گا کہ اس بیل کو ہم بدھیں کریں۔

قائدِ ایوان - فیاب اگر آپ اجات دیں تو پھر ٹھوٹ ترمیمیں کی جاسکتی ہیں اس میں کافی بڑا بکش و مباحثہ نہیں ہو گا۔ تقریبی کی نوبت زیادہ نہیں آئیگا اور ہم اس کو بہ آسانی پاس کر سکتے ہیں میرے خیال میں معزز رکن کو اس پر اعتراض نہیں ہو گا۔
(اسی وقت سردار محمد قلن باروز قلی اپنی تشریف لائے اور کو صداقت پر ممکن ہوئے)

Mr. Speaker : In pursuance of the powers conferred upon me by clause (b) of Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, Mir Ahmed Yar Khan Governor of Baluchistan, hereby prorogue the Provincial Assembly of Baluchistan with effect from the afternoon of 5th February, 1974.

درستہ ۲ ایجاد کو روپیہ ایجکٹرہ صنٹ پر غیر متعینہ مدت کیلئے ملتوی ہو گیا

گوشوارہ "الف"

فہرست مقامات جہان ۱۹۶۳ء کے مالی سال کے دو لالن بلوچستان میں نئے شفاحانے کھو نئے منظور ہوئے ہیں

نمبر شمار :-	ضلع کوئٹہ پشین
تعمیل چین	تعمیل کوئٹہ
۱۸۔ رو غافل	۱۔ ہنہ
۱۹۔ جلگاہ	۲۔ محمدیں
۲۰۔ مردہ کاریز	۳۔ روڈ ملازم
<u>صلح لورالانی</u>	۴۔ قلعہ حاجی فان
تعمیل درکی	۵۔ سکینہ (پیر میان)
۲۱۔ پڑا	۶۔ احمد خان زنی
۲۲۔ پٹیائی شریف	تعمیل کوئٹہ
۲۳۔ بر جان زنی	۷۔ کپڑا ک
تعمیل بوری	۸۔ کلی عالم خان (المر)
۲۴۔ اغزرگ	۹۔ یونی ہیگ
تعمیل سنجادوی	۱۰۔ سمنگلی
۲۵۔ پچھا احمد زنی	۱۱۔ طور اغزرگ
۲۶۔ طور	تعمیل پشین
تعمیل موٹکھیں	۱۲۔ ہرمزی
۲۷۔ بسناو	۱۳۔ رکابند
۲۸۔ جوتیر	۱۴۔ عیشیر
۲۹۔ گفری	۱۵۔ راجرم شادیزی
۳۰۔ خان محکم کوٹ	۱۶۔ کانگلزی
۳۱۔ زمری پلاسین	۱۷۔ کلی پرانا نیں
۳۲۔ تفاو	تعمیل بارکان
	تعمیل چین

نمبر شار	ضلع روپ	نمبر شار	ضلع بیتی
۵۳۔ لوچ	تھیل سچی	۳۲۔ شرمن جو گیزنا	۳۶۔ گندانہ
۵۵۔ کٹک	"	۳۳۔ مصلٹے کا رین	۳۸۔ سیہی مہدیہ
۵۶۔ سانگان	"	۳۴۔ نگابند	۳۹۔ احمد آباد
۵۷۔ بانیاں	"	۳۵۔ بیخ	۴۰۔ میرزاں
۵۸۔ کھوست	تھیل ہرنائی	۳۶۔ معروف زنی	۴۱۔ شفعتی
۵۹۔ نڈگئی	"	۳۷۔ کان مہتر زنی	۴۲۔ گشتوںی
۶۰۔ زرد آلو	"	۳۸۔ سمیازنی	۴۳۔ باکر کنڑی
۶۱۔ زیارت	تھیل سچی	۳۹۔ مینا بازار	۴۴۔ مدنے مزغار
۶۲۔ زندہ	"	۴۰۔ شفالو	۴۵۔ مدنے مزغار
۶۳۔ ماند	"	۴۱۔ ابر اسیم فیں	۴۶۔ مدنے مزغار
۶۴۔ میونڈ	تھیل کا ہان	۴۲۔ یادن زنی	۴۷۔ مدنے مزغار
۶۵۔ تدری	تھیل کو پڑو	۴۳۔ باکر کنڑی	۴۸۔ مدنے مزغار
۶۶۔ تکبر	"	۴۴۔ گشتوںی	۴۹۔ مدنے مزغار
<u>ضلع کچی</u>		<u>ضلع بیتی</u>	
۶۷۔ کجوری	تھیل	۴۵۔ گندانہ	۴۶۔ گندانہ
۶۸۔ قونیا	"	۴۶۔ سیہی مہدیہ	۴۷۔ سیہی مہدیہ
۶۹۔ مہتر بہار	"	۴۷۔ احمد آباد	۴۸۔ احمد آباد
۷۰۔ بچکچو	"	۴۸۔ نوشکار مہدیہ	۴۹۔ نوشکار مہدیہ
۷۱۔ پچک	"	۴۹۔ محبت پور	۵۰۔ محبت پور
۷۲۔ بالو محلہ	"	۵۰۔ شاگ شیلا	۵۱۔ شاگ شیلا
۷۳۔ ستری	"	۵۱۔ تھیل دیرہ بکھنی	۵۲۔ تھیل دیرہ بکھنی
۷۴۔ کرتہ	"	۵۲۔ " "	۵۳۔ بہپلہ والغ
۷۵۔ دولت گھڑی	"	۵۳۔ " "	۵۴۔ " "

نیز شمارہ:-
 ۹۶۔ گھنٹوگھ
 ۹۷۔ پڑو
 ۹۸۔ پچگ
 ۹۹۔ انام بوتان
 ۱۰۰۔ پھارسو

۱۰۱۔ ریکو
 ۱۰۲۔ جھلی
 ۱۰۳۔ امڑی
 ۱۰۴۔ احمدوال

ضلع خاران

۱۰۵۔ کونان
 ۱۰۶۔ ابڑی گلگ
 ۱۰۷۔ کورک
 ۱۰۸۔ بیدی
 ۱۰۹۔ جھوپا
 ۱۱۰۔ داشک
 ۱۱۱۔ بارکو
 ۱۱۲۔ گوریگ
 ۱۱۳۔ پلان
 ۱۱۴۔ شیگرداھ

ضلع مکران

۱۱۵۔ ہوٹاب تحریل تربت

نیز شمارہ:-
 ۷۶۔ مشکاف
 ۷۷۔ خرمڑاہ
 ۷۸۔ نگاری
 ۷۹۔ میرپور
 ۸۰۔ کوٹھٹر

ضلع لس بیل

۸۱۔ عارف والا	تحصیل بیل
۸۲۔ کڑ (جمن گوٹھ)	"
۸۳۔ موسانی	"
۸۴۔ ڈام	"
۸۵۔ گھوڑوڑیہ بھر	"
۸۶۔ گھٹاہیا	تحصیل بیل
۸۷۔ دیزاب	" دینچی
۸۸۔ دیواڑا	"
۸۹۔ دیوبھی	"
۹۰۔ ملار مفان گوٹھ	سب تحصیل لاکھڑا
۹۱۔ لیاری	" " لیاری
۹۲۔ سوہیانی	" " سوہیانی
۹۳۔ سائزن	" " سائزن
۹۴۔ کنڑاھ	تحصیل کنڑاھ

ضلع چائغی

۹۵۔ کشنچ

نمبر شمارہ :-	نمبر شمارہ :-
۱۲۰۔ دشت شہباز	تھیں ترہت
تھیں نچنگور	"
" ۱۲۱۔ گچک	"
" ۱۲۲۔ اسپر دم	"
" ۱۲۳۔ گاراگ	"

صلح قلات

تھیں متونگ	تھیں تپ	تھیں بیدہ
۱۲۴۔ محمد شاہجہ	"	"
" ۱۲۵۔ کوڈکاپ	"	"
" ۱۲۶۔ چھار گوجا	"	"
" ۱۲۷۔ سورگ	"	"
" ۱۲۸۔ پٹونگ آباد	"	"
" ۱۲۹۔ سپنزنڈ	"	"
" ۱۳۰۔ شیرین آباد	"	"
" ۱۳۱۔ زرخو	"	"
" ۱۳۲۔ بشام	"	"
تھیں خلات	سب تھیں جیون	سب تھیں پنا
" ۱۳۳۔ نیرغ	"	"
" ۱۳۴۔ محمد گوٹمان	"	"
" ۱۳۵۔ زیارت	"	"
" ۱۳۶۔ شاہ گھڑی	سب تھیں جیون	"
" ۱۳۷۔ مکوزار	سب تھیں دشت	"
تھیں سوراب	تھیں گوارد	سب تھیں مند
" ۱۳۸۔ نیبپ پاہ	"	"
" ۱۳۹۔ بیبل	"	"
" ۱۴۰۔ مٹک	"	"
" ۱۴۱۔ گرد	"	"

نیز شماره -	نیز شماره -
۱۴۹ - کورک جگاؤ تھیل ججل جاؤ	تھیل خضدار
۱۶۰ - لاک سر	"
۱۶۱ - پیر دار تھیل ماشکے	"
۱۶۲ - جیری	"
۱۶۳ - ملکوئی	"
<u>صلح بی</u>	
۱۶۴ - گاؤں فیل آباد جہالی تھیل اوستہ محمد	"

گھوٹوارہ کپ ”

نمبر شار نام سپتاں و ڈپسٹری	نمبر شار	ڈاکٹر کے نام متعینی قابیت	ڈاکٹر نہ ہونے کی وجہ
۱۔ سندھیکن برول بھٹاں کپڑہ	۱۔	ڈاکٹر ڈی۔ کے روشن بھوچ۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس	ڈی۔ اور۔ ایم۔ ایس
۲۔ ڈاکٹر احمد خشی ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	۲۔	ڈاکٹر احمد خشی ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	ڈی۔ ایم۔ ایس
۳۔ ڈاکٹر محمد احمد خشی ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	۳۔	ڈاکٹر محمد احمد خشی ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	ڈی۔ ایم۔ ایس
۴۔ ڈاکٹر محمد علی الرحمن بڑوچ ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	۴۔	ڈاکٹر محمد علی الرحمن بڑوچ ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	ڈی۔ ایم۔ ایس
۵۔ ڈاکٹر محمد فتحی ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	۵۔	ڈاکٹر محمد فتحی ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	ڈی۔ ایم۔ ایس
۶۔ ڈاکٹر عبد الرحمن بڑوچ ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	۶۔	ڈاکٹر عبد الرحمن بڑوچ ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	ڈی۔ ایم۔ ایس
۷۔ ڈاکٹر اشیفت احمد ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	۷۔	ڈاکٹر اشیفت احمد ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	ڈی۔ ایم۔ ایس
۸۔ ڈاکٹر محمد رضا ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	۸۔	ڈاکٹر محمد رضا ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	ڈی۔ ایم۔ ایس
۹۔ ڈاکٹر سادقہ سلطان ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	۹۔	ڈاکٹر سادقہ سلطان ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	ڈی۔ ایم۔ ایس
۱۰۔ ڈاکٹر سعید زمان ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایم۔	۱۰۔	ڈاکٹر سعید زمان ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایم۔	ڈی۔ ایم۔ آئی۔ ڈی۔ ایم۔
۱۱۔ ڈاکٹر عبدالناصر ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	۱۱۔	ڈاکٹر عبدالناصر ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	ڈی۔ ایم۔ بی۔ ایس
۱۲۔ ڈاکٹر حسن احمد ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	۱۲۔	ڈاکٹر حسن احمد ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	ڈی۔ ایم۔ ایس
۱۳۔ ڈاکٹر محمد شفیع ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	۱۳۔	ڈاکٹر محمد شفیع ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	ڈی۔ ایم۔ ایس
۱۴۔ ڈاکٹر علی خان ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	۱۴۔	ڈاکٹر علی خان ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	ڈی۔ ایم۔ ایس
۱۵۔ ڈاکٹر اجل الطیف ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	۱۵۔	ڈاکٹر اجل الطیف ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	ڈی۔ ایم۔ ایس
۱۶۔ ڈاکٹر میراحمد ملک ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	۱۶۔	ڈاکٹر میراحمد ملک ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	ڈی۔ ایم۔ ایس
۱۷۔ ڈاکٹر عبدالجبار کاظمی ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	۱۷۔	ڈاکٹر عبدالجبار کاظمی ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	ڈی۔ ایم۔ ایس
۱۸۔ ڈاکٹر طاہر محمد کاظمی ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	۱۸۔	ڈاکٹر طاہر محمد کاظمی ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	ڈی۔ ایم۔ ایس
۱۹۔ ڈاکٹر مس فریدہ جیلیں ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	۱۹۔	ڈاکٹر مس فریدہ جیلیں ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	ڈی۔ ایم۔ ایس
۲۰۔ ڈاکٹر شیخ خاقان ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	۲۰۔	ڈاکٹر شیخ خاقان ایم۔ بی۔ بی۔ بی۔ ایس	ڈی۔ ایم۔ ایس

**نیشنل ناہرپتیال و فہرستی
ڈاکٹر شہزادے کی وجہ**

ڈاکٹر کا نام	تعلیٰ قابیت	نمبر شمار	ڈاکٹر شہزادے کی وجہ
ڈاکٹر نصیر الدین خان ایم۔ بی۔ جی۔ بی۔ ایس		۲۱۔	
ڈاکٹر عبداللہ جعفر ایم۔ بی۔ جی۔ بی۔ ایس		۲۲۔	
ڈاکٹر اقبال یوسف ایم۔ بی۔ جی۔ بی۔ ایس		۲۳۔	
ڈاکٹر شاہجہان ایم۔ بی۔ جی۔ بی۔ ایس		۲۴۔	
ڈاکٹر طارق اقبال ایم۔ بی۔ جی۔ بی۔ ایس		۲۵۔	
ڈاکٹر پرمنام ایم۔ بی۔ جی۔ بی۔ ایس		۲۶۔	
ڈاکٹر محمد طارق ایم۔ بی۔ جی۔ بی۔ ایس		۲۷۔	
ڈاکٹر سید فدوی ایم۔ بی۔ جی۔ بی۔ ایس		۲۸۔	
ڈاکٹر فتح عزیز ایم۔ بی۔ جی۔ بی۔ ایس		۲۹۔	
ڈاکٹر عبد الرؤوف بی۔ سی۔ بی۔ ایس		۳۰۔	

ڈاکٹر محمد اقبال ایم۔ بی۔ جی۔ ایس	میں غاطر فیضیج۔ بی۔ جی۔ ایس	۱۔	ڈاکٹر محمد فیضیج۔ بی۔ جی۔ ایس
ڈاکٹر مہماں محمد شفیع ایم۔ بی۔ جی۔ ایس		۲۔	کوشش
ڈاکٹر عبدالرشید بیوہ ایم۔ بی۔ جی۔ ایس		۳۔	
ڈاکٹر سید خان ایم۔ بی۔ جی۔ ایس		۴۔	
ڈاکٹر مسیم شیخ تراثی ایم۔ بی۔ جی۔ ایس		۵۔	
ڈاکٹر مطلعت درانی ایم۔ بی۔ جی۔ ایس		۶۔	

۳۔ مسعود اسکاؤٹ ہسپتال پر ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے۔

ڈاکٹروں کی کمی کی وجہ
سے آسامی خالی ہے۔
کوشش کی چار ہی کو ڈاکٹر
حلہ تعییات کیا جائے۔

ڈیگر رکن صحت سین	۱۔ " " "	۱۔ " " "
	لیڈی ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے	۲۔ " " "
ڈاکٹر انور حسین ایم۔ بی۔ جی۔ ایس	۱۔ " " "	۱۔ " " "
لیڈی ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے	۲۔ " " "	۲۔ " " "

۴۔ دیگر رکن صحت گلستان

نیشنل شار نام اہم پسال ڈسپنسری	نیشنل	ڈاکٹر کو نام مع تعلیمی خالیت	ڈاکٹر نہ ہونے کا وجہ
۷۔ رسول ہسپیتال چین	۱	ڈاکٹر عبد الباسط ایم۔ جی۔ جی۔ ایں	ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے۔
۸۔ زنانہ ہسپیتال چین	۲	ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے۔	ڈاکٹر کی پوسٹ منظر نہیں ہے کیونکہ رانی کا رائے ہے پوسٹ منظر نہیں ہے
۹۔ رسول ڈسپنسری۔ قلعہ عباد اللہ	۱	ڈاکٹر ایم۔ او۔ کی آسامی خالی ہے	ڈاکٹروں کی کمی کی وجہ سے آسامی خالی ہے۔
۱۰۔ رسول ڈسپنسری۔ برشور	۲	"	"
۱۱۔ رسول ڈسپنسری خالوزنی	-	"	"
۱۲۔ رسول ڈسپنسری پنجابی	-	"	"
۱۳۔ رسول ڈسپنسری باروزنی	-	"	"
۱۴۔ رسول ڈسپنسری دندنی	-	"	"
۱۵۔ اسکول ہلپر مروزی ٹھٹ۔ کوئی	-	"	"
۱۶۔ پین اکاؤٹ ڈسپنسری چین	۱	ڈاکٹر کبیر ہان	ڈاکر اسما نہیں ہے۔
۱۷۔ رسول ڈسپنسری۔ مہنہ	-	ڈاکر اسما نہیں ہے	"
۱۸۔ رسول ڈسپنسری روڈ ملزونی	-	"	"
۱۹۔ رسول ڈسپنسری کچلک	-	"	"
۲۰۔ رسول ڈسپنسری سیہنی	-	"	"
۲۱۔ رسول ڈسپنسری کلی محفل	-	"	"
۲۲۔ رسول ہسپیتال سی	۱	جگدیش کمار ایم۔ جی۔ جہ۔ ایں	ڈاکٹر مقبول میں ایم۔ جی۔ جہ۔ ایں
۲۳۔ زنانہ ہسپیتال سی	۲	ریڑی ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے	ریڑی ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے
۲۴۔ رسول ہسپیتال ہر نالی	۱	ڈاکٹر نقیب اللہ خان ایم۔ جی۔ جہ۔ ایں	ریڑی ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے
۲۵۔ رسول ہسپیتال اوستہ محمد	۱	ڈاکٹر قیصر محمد ایم۔ جی۔ جہ۔ ایں	ڈاکٹر قیصر محمد ایم۔ جی۔ جہ۔ ایں
	۲	ریڑی ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے۔	ریڑی ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے۔

نمبر	نام ہپتاں و ڈسپری	بزشار	ڈاکٹر کی نام مج تعلیمی قابیت	ڈاکٹر ہونے کو دینے
۲۶	رسول سپتاں زیارت		ڈاکٹر کی آسمی نہیں ہے	ڈاکٹر کی آسمی نہیں ہے
۲۷	رسول ڈسپری ناکش		ڈاکٹر کی آسمی نہیں ہے	ڈاکٹر کی آسمی نہیں ہے
۲۸	رسول ڈسپری شاگ	۱	ڈاکٹر ناج محمد ایں۔ ایں۔ ایم۔ الیف	ڈاکٹر کی آسمی خالی ہے
۲۹	رسول ڈسپری پتیج	-	ڈاکٹر کی آسمی خالی ہے	لے۔ ایم۔ اونٹ ملے کہو جس سے آسمی خالی ہے۔
۳۰	رسول ڈسپری تلی	۱	ڈاکٹر نیکم افسار الحسن ایں۔ ایں۔ ایم۔ الیف	ڈاکٹر کی آسمی خالی ہے
۳۱	رسول ڈسپری فیگ		ڈاکٹر کی آسمی خالی ہے	"
۳۲	رسول ڈسپری ڈیرہ بیگی		"	"
۳۳	رسول ڈسپری کا ہان		"	"
۳۴	رسول ڈسپری بینگل بندت		"	ڈاکٹر نہ کو وجوہ سے آسمی خالی ہے۔
۳۵	"	کوہنو	"	"
۳۶	"	بیٹ پٹ	ڈاکٹر فضل محمد ایم۔ جی۔ جی۔ ایں	ڈاکٹر کی آسمی خالی ہے
۳۷	"	پیرو دین	"	ڈاکٹر کی آسمی نہیں ہے
۳۸	"	باہچی پور	"	ڈاکٹر کی آسمی خالی ہے
۳۹	"	گلو شہر	"	ڈاکٹر کی آسمی خالی ہے
۴۰	"	مرغ زنی	"	ڈاکٹر کی آسمی خالی ہے
۴۱	"	لوپ	"	ڈاکٹر کی آسمی خالی ہے
۴۲	سفری شفافا نہ سی		"	ڈاکٹر کی آسمی خالی ہے
۴۳	"	اوستہ محمد	"	ڈاکٹر کی آسمی خالی ہے
۴۴	ریہی مرکز صحت کو اس		"	ڈاکٹر کی آسمی خالی ہے
۴۵	رسول ہپتاں فورٹ میں	۱	نیدی ڈاکٹر ذکر کیہے نواب ایم۔ جا۔ جا۔ ایں	ڈاکٹر سجاد برکت قریشی
۴۶		۲	ڈاکٹر اعجاز میں نقوی جی۔ ڈی۔ ایں	ڈاکٹر اعجاز میں نقوی جی۔ ڈی۔ ایں

نمبر شمار نام اپتھیال پسپری	بیرونی	ڈاکٹر کا نام تعلیمی قابیلت	ڈاکٹر نہ ہونے کی وجہ
۳۶ - زنانہ اپتھیال فورٹ شہین	۱	ڈاکٹر مس زادہ قاضی ایم۔ بی۔ بی۔ ایس	
۳۷ - سول اپتھیال مسلم باغ	۱	ڈاکٹر عبد الجید خان ایم۔ بی۔ بی۔ ایس	
		ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے۔	ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے۔
	۲	ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے۔	ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے۔
۳۸ - ٹوپیٹھیا اپتھیال فورٹ شہین	۱	ڈاکٹر عبد الجید ایم۔ بی۔ بی۔ ایس	
۳۹ - سول اپتھیال مرعی کبریٰ	۱	ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے	ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے۔
	۵۰ - فیقرزہ	"	"
	۵۱ - باہر	"	"
	۵۲ - ماں فواہ	"	"
	۵۳ - دال اکرم	"	"
	۵۴ - حکیم کچہ	"	"
	۵۵ - میر علی غفاری	"	"
	۵۶ - برکت نیل	"	"
	۵۷ - سفری شفاقت خان فورٹ شہین	ڈاکٹر زاہدین ایم۔ بی۔ بی۔ ایس	ڈاکٹر کی آسامی نہیں ہے۔
	۵۸ - دیپی رکھ صحت فلکہ سیف اللہ	ڈاکٹر زاہدین ایم۔ بی۔ بی۔ ایس	ڈاکٹر کی آسامی نہیں ہے۔
	۵۹ - سول اپتھیال لورالانی	ڈاکٹر تیر محمد ایم۔ بی۔ بی۔ ایس	ڈاکٹر کی آسامی نہیں ہے۔
	۶۰ - اسکول بلیچہ سرو مزار لورالانی	ڈاکٹر شاہدین بی۔ ڈی۔ ایس	ڈاکٹر کی آسامی نہیں ہے۔
	۶۱ - سول اپتھیال دیگنی سوگڑھ	ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے	ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے۔
	۶۲ - سول اپتھیال دیگنی سوگڑھ	ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے	ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے۔
	۶۳ - سول اپتھیال دیگنی سوگڑھ	ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے	ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے۔
	۶۴ - مینٹر	"	"

نمبر شمار	نام بیتال و پسندی	میز خوار	ڈاکٹر کا نام مع تعیین تابعیت	ڈاکٹر نے ہونے کی وجہ
۲۵	سول ڈسپنسری درگ	ڈاکٹر فارسی خالی ہے	ڈاکٹر کی کمیونٹی سوسائٹی خالی ہے۔	ڈاکٹر کو کمیونٹی سوسائٹی سے اسی خالی ہے۔
"	چھٹیں	" " "	" "	" "
"	چیلندھی	" " "	" "	ڈاکٹر کی آسامی نہ ٹھوڑی ہے۔
"	کلکشہر	" " "	" "	" "
"	سوچی	" " "	" "	" "
"	دشمن	" " "	" "	ڈاکٹر کی کمیونٹی سوسائٹی خالی ہے۔
"	دیکی	" " "	" "	" "
"	سین جبر	" " "	" "	" "
"	ماشڑی	" " "	" "	" "
"	سنجاوی	" " "	" "	" "
"	بادگھان	ڈاکٹر نام محمد ایم۔ بی۔ جی۔ الیس آسامی نہیں ہے	ڈاکٹر کی آسامی نہیں۔	ڈاکٹر نام محمد ایم۔ بی۔ جی۔ الیس آسامی نہیں ہے
"	بندار	" " "	" "	" "
"	دیاہی	" " "	" "	" "
"	تلکاو	" " "	" "	" "
"	رکھنی	" " "	" "	" "
"	لذکن	" " "	" "	" "
"	لشکر	ڈاکٹر محمد زمان خان ایم۔ بی۔ جی۔ الیس لیڈی ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے	ڈاکٹر محمد زمان خان ایم۔ بی۔ جی۔ الیس لیڈی ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے	ڈاکٹر محمد زمان خان ایم۔ بی۔ جی۔ الیس لیڈی ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے
"	چانگی بیٹا ڈسپنسری نوشکی	ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے	ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے	ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے
"	سول ہسپیتال دالنسین	ڈاکٹر غلام مرتضیہ ایم۔ بی۔ جی۔ الیس	ڈاکٹر غلام مرتضیہ ایم۔ بی۔ جی۔ الیس	ڈاکٹر غلام مرتضیہ ایم۔ بی۔ جی۔ الیس
"	لکنڈی	ڈاکٹر سول بخشن	ڈاکٹر سول بخشن	ڈاکٹر سول بخشن
"	پانی	ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے	ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے	ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے
"	سیکھجی	ڈاکٹر کی آسامی نہیں ہے	ڈاکٹر کی آسامی نہیں ہے	ڈاکٹر کی آسامی نہیں ہے
"	سورعا	" " "	" " "	" " "

نمبر شمار نام اپنہ تال و دینہ کی وجہ	ڈاکٹر نہ پہنچنے کی وجہ	ڈاکٹر کا نام پہنچنی قابلیت	ڈاکٹر شمار	نمبر شمار
- ۸۸۔ سول ڈسپنسری سراب	ڈاکٹر کی آسائی خالی ہے	ڈاکٹر کی آسائی خالی ہے	ڈاکٹر کی آسائی خالی ہے	- ۸۸
" " "	" " "	" " "	" زہری	- ۱۹
" " "	" " "	" " "	" جوہان	- ۹۰
" " "	" " "	" " "	" کونج	- ۹۱
" " "	" " "	" " "	" اسپنچی	- ۹۲
" " "	" " "	" " "	" بھل بھاڑ	- ۹۳
" " "	" " "	" " "	" مشکل	- ۹۴
" " "	" " "	" " "	۹۵۔ سفری شفاخانہ نوشکی	
ڈاکٹر سید الرحمن ایم۔ جی۔ ب۔ ایس	ڈاکٹر سید الرحمن ایم۔ جی۔ ب۔ ایس	ڈاکٹر سید الرحمن ایم۔ جی۔ ب۔ ایس	۹۶۔ سول ہسپیتال قلات	۱
لیٹھی ڈاکٹر عارفہ خانم ایم۔ جی۔ ب۔ ایس	ڈاکٹر عبد الخاق بی۔ ڈھی۔ ایس	ڈاکٹر سید ابیر ایم۔ جی۔ ب۔ ایس	۲	
ڈاکٹر عبید الخاق بی۔ ڈھی۔ ایس	ڈاکٹر سید ابیر ایم۔ جی۔ ب۔ ایس	لیٹھی ڈاکٹر کی آسائی خالی ہے	۳	
ڈاکٹروں کی بھی کیدھوں سے	ڈاکٹروں کی بھی کیدھوں سے	ڈاکٹر کی آسائی خالی ہے	۹۷۔ سول ہسپیتال متوگ	۱
آسائی خالی ہے۔	آسائی خالی ہے۔	سرین کی آسائی خالی ہے	۲	
" " "	" " "	فریشن کی آسائی خالی ہے	۳	
" " "	" " "	ڈاکٹر بیندھان ایم۔ جی۔ ب۔ ایس	۹۸۔ دیجی مارکٹ محنت خضدار	۱
" " "	" " "	لیٹھی ڈاکٹر سبیتہ سنویہ ایم۔ جی۔ ب۔ ایس	۲	
ڈاکٹر کی آسائی خالی ہے۔	ڈاکٹر کی آسائی خالی ہے۔	ڈاکٹر بیندھان ایم۔ جی۔ ب۔ ایس	۳	
" " "	" " "	ڈاکٹر کی آسائی خالی ہے۔	۹۹۔ اسکول ہلیٹھ مرضقلات	
" " "	" " "	" " "	۱۰۰۔ قلات اسکاؤٹ ڈسپنسری	
			خضدار	
ڈاکٹر کی آسائی خالی ہے۔	ڈاکٹر کی آسائی خالی ہے۔	ڈاکٹر کی آسائی خالی ہے۔	۱۰۱۔ سول ڈسپنسری متوگ روڈ	
" " "	" " "	" " "	۱۰۲۔ " " " منگوپر	
" " "	" " "	" " "	۱۰۳۔ " " " نجیارہ	

نمبر	نام	مکان	ڈاکٹر کا نام	معنی	ڈاکٹر کا نام	معنی	ڈاکٹر کی آسامی	ڈاکٹر کی آسامی	ڈاکٹر کی آسامی
۱۰۵	سیول ڈسپئسری اسکنکو	"	"	"	"	"	"	"	ڈاکٹر کی آسامی نہیں ہے
۱۰۶	"	کانک	"	"	"	"	"	"	ڈاکٹر کی آسامی نہیں ہے
۱۰۷	کلی محمد شاہی	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۰۸	جلال خان	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۰۹	حمر	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۱۰	کٹ و فعل	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۱۱	تبو	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۱۲	خاہی شہر	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۱۳	پھر	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۱۴	کولپور	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۱۵	گپل دیرہ	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۱۶	بلسیدہ	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۱۷	لاکھڑا	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۱۸	بیکر	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۱۹	ناگ	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۲۰	گشتو شفافانہ قلت	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۲۱	ناران	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۲۲	دیپی مرکز محنت و دفعہ	"	"	"	"	"	"	"	ڈاکٹر کی آسامی فالی ہے
۱۲۳	ڈھادر	۱	"	"	"	"	"	"	ڈاکٹر کی آسامی فالی ہے
۱۲۴	ڈھڑی ڈاکٹر کی آسامی فالی ہے	۲	"	"	"	"	"	"	ڈاکٹر کی آسامی فالی ہے
۱۲۵	پنچگور	۱	"	"	"	"	"	"	ڈاکٹر عبید الرشید ترین ایم۔ جو۔ فی۔ ایس
۱۲۶	پنچگور	۲	"	"	"	"	"	"	ڈاکٹر ڈاکٹر کی آسامی فالی ہے
۱۲۷	آفلان	۱	"	"	"	"	"	"	ڈاکٹر کی آسامی فالی ہے

نہشوار نام پستال ڈپنسری	نہشوار	ڈاکٹر کاتا آج تعلیمی قابلیت	ڈاکٹر نہ ہونے کی وجہ
لیڈی ڈاکٹر کی آسائی خالی ہے	۲	ڈاکٹر کی کبھی سے	ڈاکٹر کی آسائی خالی ہے۔
ڈاکٹر دبیر الدین احمد ایم۔ جو۔ ب۔ ایس	۱	۱۲۶۔ دریی مرکز صحت پشا	
ڈاکٹر محمد سلم بیٹ ایم۔ جو۔ ب۔ ایس	۱	۱۲۷۔ " " بیلی	
لیڈی ڈاکٹر کی آسائی خالی ہے	۲	۱۲۸۔ " " لگشت	
ڈاکٹر عبدالجلیل ایم۔ جو۔ ب۔ ایس	۱	۱۲۹۔ سول پستال بھاگ	
لیڈی ڈاکٹر کی آسائی خالی ہے	۲	۱۳۰۔ سول ڈپنسری پھر	
ڈاکٹر فقیر محمد ایم۔ جو۔ ب۔ ایس	۱	۱۳۱۔ " " گنڈروہ	
لیڈی ڈاکٹر کی آسائی خالی ہے	۲	۱۳۲۔ " " جعلی گئی	
ڈاکٹر دبیر الدین احمد ایم۔ جو۔ ب۔ ایس	۱	۱۳۳۔ " " لہڑی	
ڈاکٹر دبیر الدین احمد ایم۔ جو۔ ب۔ ایس	۲	۱۳۴۔ " " شوران	
ڈاکٹر دبیر الدین احمد ایم۔ جو۔ ب۔ ایس	۱	۱۳۵۔ " " بیلوں	
ڈاکٹر دبیر الدین احمد ایم۔ جو۔ ب۔ ایس	۲	۱۳۶۔ " " منڈ	
ڈاکٹر دبیر الدین احمد ایم۔ جو۔ ب۔ ایس	۱	۱۳۷۔ " " تکپ	
ڈاکٹر دبیر الدین احمد ایم۔ جو۔ ب۔ ایس	۲	۱۳۸۔ " " کلاؤنگ	
ڈاکٹر دبیر الدین احمد ایم۔ جو۔ ب۔ ایس	۱	۱۳۹۔ " " پتکن	
ڈاکٹر دبیر الدین احمد ایم۔ جو۔ ب۔ ایس	۲	۱۴۰۔ " " ساس	
ڈاکٹر دبیر الدین احمد ایم۔ جو۔ ب۔ ایس	۱	۱۴۱۔ " " پلارک	
ڈاکٹر دبیر الدین احمد ایم۔ جو۔ ب۔ ایس	۲	۱۴۲۔ " " ہب	
ڈاکٹر دبیر الدین احمد ایم۔ جو۔ ب۔ ایس	۱	۱۴۳۔ " " سوئیانی	
ڈاکٹر دبیر الدین احمد ایم۔ جو۔ ب۔ ایس	۲	۱۴۴۔ " " اوسارا	

نیشنار نام سپتال ڈسپرچر نیشنار	ڈاکٹر کاتاچ تعلیمی قابلیت	ڈاکٹرنے ہونے کی وجہ
۱۴۱۔ سول سپتال اوقل	ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے	ڈاکٹروں کی کمی کی وجہ سے آسامی خالی ہے۔
" " "	لیڈری ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے	"
" " "	" " "	"
" " "	ڈاکٹر محمد افضل خان ایم۔ بی۔ بی۔ ایس	ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے۔
" " "	لیڈری ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے۔	"
" " "	ڈاکٹر محمد ہوسی بلوچ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس	ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے۔
" " "	لیڈری ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے	"
" " "	ڈاکٹر فرشید احمد شاہ بی۔ ڈی۔ ایس	ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے۔
" " "	ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے	"
" " "	ڈاکٹر محمد گل خان ایم۔ بی۔ بی۔ ایس	ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے۔
" " "	ڈاکٹر کی آسامی خالی ہے۔	"